اور آپ کی امت آخری امت ہے کیونکہ آپ نے فرمایا ہے:

أَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت۔

(ابن ماجہ۔ صحیح ابن خذیمہ۔ مستدرک حاکم)

نیز فرمایا:

لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی نئی امت نہیں۔

(مسند احمد)

اور ایک روایت میں فرمایا:

لَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِيْ (طبرانی و بیہقی) میری امت کے بعد کوئی امت نہیں

اسی طرح امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کا عقیدہ ہے کہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا اور یہ عبادات میں سے افضل ترین عبادت اور حسنات میں سے اعلیٰ ترین نیکی کا کام ہے، اور ان کا عقیدہ ہے کہ دنیا جہان کا کوئی شہر اور کوئی بستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولد مکہ مکرمہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدفن مدینہ منورہ کے ہم پلہ نہیں ہو سکتی اور دنیا کی کوئی مسجد، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے ہم پایا نہیں ——— اور نہ ان سے منزلت و مرتبہ میں بڑھ سکتی ہے۔ یہ تو ہیں مسلمانوں کے عقائد، لیکن قادیانیوں کے عقاید یہ ہیں:

ذاتِ خداوندی مرزائی عقائد کی رُو سے

اللہ تعالیٰ روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، سوتا ہے اور جاگتا ہے، لکھتا ہے اور دستخط کرتا ہے، یاد رکھتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ مجامعت کرتا ہے اور جنتا ہے، اس کا تجزیہ ہو سکتا ہے۔ اُسے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور اس کی تجسیم جائز ہے۔ (العیاذ باللہ)

چنانچہ قادیانی نبی مرزا غلام احمد کہتے ہیں کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی:

قَالَ لِيَ اللّٰهُ إِنِّيْ أُصَلِّيْ وَأَصُوْمُ وَأَصْحُوْ وَأَنَامُ "مجھے اللہ نے کہا کہ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور روزے بھی رکھتا ہوں"

(البشریٰ جلد ۲، ص ۹۷۔ مرزائے قادیان کا عربی الہام کا مجموعہ مرتبہ منظور الٰہی قادیانی)

یہ ہے مرزائی عقیدہ اور قادیانی نبی کی وحی والہام، مگر وہ کلام حق جسے الٰہ الحق نے نبی برحق پر بذریعہ رسول امین نازل کیا۔ وہ یوں ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ	وہ جو حی اور قیوم ہے۔ جو اونگھتا ہے اور نہ سوتا
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ	ہے۔ آسمان اور زمین جس کے قبضۂ قدرت
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا	میں ہیں جس کے سامنے اس کی اجازت کے
بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	بغیر کسی کو سفارش کرنے کا اختیار حاصل نہیں
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ	جس کا علم ہر چیز پر محیط ہے اور جس کے علم کا
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ	کوئی دوسرا احاطہ نہیں کرسکتا۔"
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ	————————
الْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	————————
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	————————

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ لَا ینام ولا ینبغی لہ	نہ خدا سوتا ہے اور نہ ہی سونا اس کے لیے
ان ینام (مسلم۔ ابن ماجہ، دارمی)	روا ہے۔"

اسی طرح باری تعالیٰ اپنا وصف بیان فرماتے ہوئے کہتے ہیں:

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا	میں ہر چیز کا علم رکھتا ہوں اور مجھ سے کوئی شی
(طلاق: ۱۲)	مخفی نہیں۔"

اور فرمایا:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی مالک و
هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	خالق نہیں جو پوشیدہ اور ظاہر دونوں قسم
(حشر: ۲۲)	کی اشیاء کا علم رکھتا ہے۔

اور فرشتوں کی زبانی کہا:

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (مریم : ۶۴) کہ ہم تیرے رب کے علم کے بغیر آسمانوں سے نہیں اترتے کہ اس کے لیے ہے جو ہمارے آگے پیچھے اور ان کے درمیان ہے۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

اور بزبان موسیٰ علیہ السلام فرمایا۔

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسٰى (طٰہٰ : ۵۲) نہ بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔

لیکن قادیانی اس کے بالکل برعکس یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا غلطی بھی کرتا ہے اور صواب کو بھی پہنچتا ہے اور یہ بدیہی بات ہے کہ غلطی جہل اور نسیان کے نتیجہ میں ہوتی ہے اور اس کے معنی یہ ہوئے کہ بناہ بخدا باری تعالیٰ جاہل اور مبتلائے نسیان ہے۔

چنانچہ قادیانی کے اپنے عربی الفاظ ہیں:

قال اللہ : انی مع الرسول اجیب اخطئ و اصیب، انی مع الرسول محیط (البشریٰ، ج ۲، ص ۷۹) خدا نے کہا ہے کہ میں رسول کی بات قبول کرتا ہوں، غلطی کرتا ہوں اور صواب کو پہنچتا ہوں۔ میں رسول کا احاطہ کیے ہوئے ہوں۔

نیز گوہر افشانی کرتے ہیں کہ:

"ایک دفعہ میں نے کشف کی حالت میں خدا تعالیٰ کے سامنے بہت سے کاغذات رکھے تاکہ وہ ان کی تصدیق کر دے اور ان پر اپنے دستخط ثبت کر دے۔ مطلب یہ تھا کہ یہ سب باتیں جن کے ہونے کے لیے میں نے ارادہ کیا ہے ہو جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑا اور معاً جھاڑنے کے اس سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبداللہ (مرزا صاحب کا ایک مرید) کے کپڑوں پر پڑے اور جب حالت کشف ختم ہوئی تو میں نے اپنے اور عبداللہ کے کپڑوں کو سرخی کے قطروں سے تربتر دیکھا، اور کوئی چیز ایسی ہمارے پاس موجود نہ تھی جس سے اس سرخی کے گرنے کا کوئی احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی جو خدا تعالیٰ نے اپنے قلم سے جھاڑی تھی۔ اب تک بعض کپڑے میاں عبداللہ کے

پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی" (تریاق القلوب ص ۳۴ و حقیقۃ الوحی ص ۲۵۵ مصنفہ مرزائے قادیانی)

ایک اور مقام پر بھی قادیانی امت کے آقا و مولی خالق و متعال کو کہ وہ تشبیہ سے مبرا ہے تیندوے سے مشابہت دیتے ہوئے ذاتِ باری سے مذاق کرتے ہیں :

"ہم تخیلی طور پر فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العلمین ایک ایسا وجودِ اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ، بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہا عرض و طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجودِ اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں اور کشش کا کام دے رہی ہیں (توضیح المرام ص۷۵ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور اس طرح خداوند کریم کے اس قول کی تکذیب کی جاتی ہے :

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (شوریٰ : ۱۱) نہیں ہے اس طرح کا سا کوئی اور اور وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

اور اس سے بھی بڑھ کر قادیانی کتاب اللہ، سنت رسول اللہ اور تمام آسمانی ادیان کے بالکل برعکس یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ :

"اللہ تعالیٰ مباشرت و مجامعت بھی کرتا ہے اور وہ اولاد بھی جنتا ہے۔"

اور اس سے عجیب تر کہ :

"خدا نے ان ہی کے نبی مرزا غلام احمد سے مباشرت و مجامعت کی اور پھر نتیجۃً پیدا بھی وہی ہوئے یعنی :

۱۔ مرزا قادیانی ہی سے جماع کیا گیا۔

۲۔ اور وہی حاملہ ٹھہرے۔

۳۔ اور پھر خود ہی اس حمل کے نتیجہ میں پیدا بھی ہوئے۔"

اب ذرا قادیانیوں ہی کی زبان سے سنیئے۔ قاضی یار محمد قادیانی رقمطراز ہیں :

حضرت مسیح موعود (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی

حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا" (اسلامی قربانی ص۳۴ مصنفہ قاضی یار محمد قادیانی)

اور خود مرزائے قادیان کہتے ہیں:

"مریم کی طرح عیسٰی کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے مجھے مریم سے عیسٰی بنا دیا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا" (کشتی نوح ص۴۷ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور پھر کہتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں میرا نام ہی وہ مریم رکھا جو عیسٰی کے ساتھ حاملہ ہوئی اور میں ہی اس فرمان باری کا مصداق ہوں۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا کیونکہ میرے علاوہ کسی اور نے اس بات کا دعویٰ نہیں کیا" (حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۳۳۷ مصنفہ مرزا غلام احمد)

اور اسی بنا پر قادیانی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ:

"غلام احمد خدا کے بیٹے بلکہ عین خدا ہی ہیں"

چنانچہ خود متنبی قادیان کہتے ہیں کہ مجھے خدا نے کہا ہے:

أَنْتَ مِنْ مَّائِنَا وَهُمْ مِنْ فَشَلٍ　　تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ لوگ بزدلی سے ہے" (انجام آتھم ص۵۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

اور اللہ نے مجھے یہ کہہ کر مخاطب کیا ہے:

اِسْمَعْ يَا وَلَدِي (البشریٰ جلد۱ ص۴۹)　　سن اے میرے بیٹے!

اور فرمایا:-

يَا شَمْسُ يَا قَمَرُ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ (حقیقۃ الوحی ص۷۴)　　اے سورج اے چاند! تو مجھ سے ہے، میں تجھ سے ہے"

اور خدا نے فرمایا کہ: